# درخواست کنکشن کی اہم شرائط

فریق دوئم صارف کہلائے گا

فریق اول محکمہ واسا ایف۔ ڈی۔ اے کہلائے گا

1- واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (ایف۔ ڈی۔ اے) بل جاری کرے گا۔ بصورت عدم وصولی بل محکمہ سے بل وصول کر کے اس کی ادائیگی مقررہ مدت کے اندر ادا کرنا فریق دوم کی ذمہ داری ہوگی۔ عدم وصولی بل کی ادائیگی کا عذر پیش نہیں کیا جائے گا۔ 2- کوئی بل مقررہ تاریخ کے اندر ادا نہ کیا گیا ہو تو فریق اول کو اختیار ہوگا۔ کہ بغیر کسی اطلاع کے فراہمی ونکاسی آب کا کنکشن کاٹ دے اس صورت میں فریق اول کسی کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔ 3- فریق دوم محکمہ کے مناسب اوقات میں سرکاری کام کیلئے جائیداد میں داخل ہونے اور فراہمی ونکاسی کی تنصیبات دیکھنے کی سہولت فراہم کرے گا۔ 4- میٹر کو چالو حالت میں رکھنا فریق دوم کی ذمہ داری ہوگی۔ اگر میٹر خراب ہو جائے تو اول فریق جو مناسب طریقہ واجبات وصولی اختیار کرے گا وہ فریق دوم کو قبول ہوگا اور آخری تصور کیا جائے۔ 5- تمام تنصیبات جو محکمہ کی ملکیت ہونگی کسی قسم کے نقصان ہونے یا چوری ہونے کی صورت میں فریق دوم کو اس کی تلافی کرنا ہوگا۔ 6- صارف پر لازم ہے کہ جس مقصد کے لئے پانی حاصل کرے اسی مقصد کے لئے استعمال کرے۔ غیر گھریلو ضروریات کیلئے پانی کو استعمال کرنے سے قبل علاقہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر او اینڈ ایم / ڈپٹی ڈائریکٹر ریونیو سے تحریری اجازت لینی لازم ہے۔ 7- صارف فراہمی ونکاسی آب کے استعمال کی اجازت کسی ہمسایہ یا غیر متعلقہ آدمی کو نہیں دے گا۔ اس کی خلاف ورزی کی صورت میں ناجائز تصرف کے تمام واجبات کا صارف خود ذمہ دار ہوگا۔ جس میں کنکشن کا کاٹا جانا بھی شامل ہے۔ 8- فراہمی ونکاسی آب کے کنکشن کو بند کروانے کی صورت میں کم از کم 30 یوم قبل محکمہ ہذا کو اطلاع دے گا۔ اور پچھلے واجبات پہلے ادا کرے گا۔ 9- محکمہ صرف اپنی سپلائی لائن سے کنکشن دینے کا ذمہ دار ہوگا۔ اندرون خانہ تمام پائپ و دیگر تنصیبات کی دیکھ بھال وٹوٹ پھوٹ کی ذمہ داری صارف پر ہوگی۔ 10- محکمہ ہذا کی اجازت کے بغیر کسی قسم کی تبدیلی کرنے یا پانی کی سپلائی اور دباؤ بڑھانے کی غرض سے موٹر پمپ لگانے کی اجازت نہ ہوگی۔ 11- محکمہ کی طرف سے پانی کی سپلائی جاری رکھنے ونکاسی آب کی حتی المقدور کوشش کی جائے گی۔ لیکن محکمہ مقررہ اوقات اور وقفہ میں سپلائی اور کسی اور خاص دباؤ سے سپلائی کی ضمانت نہیں دے سکتا اگر ناگزیر حالات کی وجہ سے پانی کی سپلائی دباؤ میں کمی ہو جائے تو صارف اس بناء پر پانی کے بلوں میں تخفیف طلب کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔ 12- فیروں سے گھر تک پائپ لائن کی تنصیب اس کی مرمت نیز اس کو رسنے سے بچانا صارف کی ذمہ داری ہے۔ اگر پانی کی وجہ سے کوئی نقصان ہوگا تو اس کی ذمہ داری صارف پر ہوگی۔ نیز اگر دوران چیکنگ نلکا رستا ہوا پایا گیا تو بغیر نوٹس فوراً نلکا کاٹا جاسکتا ہے۔ 13- پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ مجریہ 1976ء کی تمام دفعات دیگر ترمیم شدہ آرڈیننس و نیز اس کے تحت وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی بائی لاز کی مکمل پابندی صارف کیلئے لازمی ہوگی۔ 14- اگر کسی علاقہ میں مناسب ڈرینج سسٹم نہ ہونے کی وجہ سے محلہ یا علاقہ میں پانی کھڑا ہوگا۔ محکمہ کو نلکا بغیر کسی نوٹس کے کاٹنے کا اختیار ہوگا۔ 15- استعمال شدہ پانی کے مناسب نکاس کی ذمہ داری صارف پر ہے اگر نا مناسب نکاس کی وجہ سے پانی علاقہ یا محلہ میں کھڑا ہوگا تو محکمہ کو نلکا بغیر کسی نوٹس کے کاٹنے کا اختیار ہوگا۔ 16- جائیداد وغیرہ خریدنے سے قبل لازم ہے کہ دیکھ لیا جائے کہ پانی و سیور کے بل واجب الادا تو نہیں ورنہ نیا مالک تمام بقایاجات کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔ 17- اس درخواست میں درج شدہ کوائف یا لف کاغذات اگر بعد میں غلط پائے گئے تو محکمہ کو حق ہوگا کہ پانی کا کنکشن بغیر نوٹس کے منقطع کر دے اور سیکورٹی ضبط کرے۔ اگر کوئی واجبات ہوں تو ان کی ادائیگی بذمہ صارف ہوگی۔ 18- بوجہ عدم ادائیگی بل کنکشن فراہمی ونکاسی آب بند کر دیا جائیگا۔ 19- عدم ادائیگی کی صورت میں آپ کا کنکشن بغیر کسی نوٹس کے کاٹ دیا جائے گا۔ 20- واسا گر احوض تک پانی پہنچانے کا پابند ہے۔ 21- صارف کا واٹر سپلائی یا سیور کنکشن کسی بنا پر بند ہو جائے یا کاٹ دیا جائے تو صارف اندر پندرہ یوم دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر ریونیو تحریری اطلاع دینے کا پابند ہوگا۔ 22- سائل کی پراپرٹی کا رقبہ چار دیواری کی پیمائش کے مطابق تصور ہوگا۔ 23- وہ پراپرٹی جو بطور ایک یونٹ تعمیر شدہ ہو۔ اس میں دو یا دو سے زائد خاندان رہائش پذیر ہوں ایک یونٹ تصور ہوگا۔ 24- اگر کوئی صارف اپنا واٹر / سیور کنکشن بند کروانا چاہے۔ تو وہ مکمل واجبات ادا کرنے کے بعد کنکشن بند کروانے کا مجاز ہوگا۔ 25- اگر کوئی صارف اپنا کنکشن منقطع کروانے کے بعد از خود محکمہ سے چوری پلاسٹک پائپ یا کسی دوسرے ذریعہ منقطع کنکشن کو استعمال کرتا ہوا پایا گیا۔ تو اسے تاریخ منقطع کنکشن سے واجبات ادا کرنے ہوں گے۔ 26- صارف پر لازم ہے کہ وہ اپنی پراپرٹی کے بند ہونے یا منتقل ہونے کے اندر 30 یوم دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر ریونیو تحریری اطلاع دے گا۔ بصورت دیگر سائل ریلیف کے مستحق نہ ہوگا۔ 27- صارف ریسور کا پانی بذریعہ Gravity flow واسا لائن میں ڈالے گا۔ بذریعہ موٹر پمپ / بذریعہ پریشر ڈالنے کا مجاز نہ ہوگا۔ 28- صنعتی و کمرشل صارفین جو پانی کی زیادہ مقدار استعمال کرتے ہیں واسا سسٹم کے ساتھ کنکشن سے پہلے شدہ پانی کو اندر ملکیتی حدود محکمہ کے مہیا کردہ ڈیزائن کے مطابق تیار شدہ حوض میں ڈالیں گے اور بذریعہ حوض استعمال شدہ اپنی گریوٹی فلو کے ذریعہ واسا سسٹم سے منسلک کرنے کے پابند ہوں گے۔ 29- صنعتی صارفین واسا سسٹم کے ساتھ کنکشن سے اپنے سیور کنکشن پر سکریننگ چیمبر تعمیر کر کے کنکشن کرنے کے پابند ہوں گے۔ 30- وہ صارف جن کے کنکشن ایک سال سے زائد عرصہ تک بند رہیں ہوں وہ اپنے کنکشن بحال کروانے کیلئے نئے کنکشن کے برابر واجبات ادا کرنے کے پابند ہوں گے۔ 31- کسی بھی اختلاف مسئلہ یا شکایت کی صورت میں ڈپٹی ڈائریکٹر ریونیو کا فیصلہ حتمی تصور ہوگا۔ اور صارف / سائل اس فیصلہ کی پابندی کرے گا۔

## کنکشن حاصل کرنے کے بعد صارف مندرجہ ذیل ہدایات کا کاربند رہے گا۔

(1) بل آپ مقررہ تاریخ کے اندر ادا کریں۔ تاریخ ادائیگی کے اندر بل ادا نہ کرنے کی صورت میں 10 فیصد سرچارج واجب الادا ہوگا (2) بل نامزد کردہ بنک برانچوں میں جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ اگر بل کی آخری تاریخ ادائیگی کو بنک میں رخصت ہو تو بل اگلے دن بغیر سرچارج کے ادا کیا جاسکتا ہے (3) محکمہ کا عملہ بل وصول کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔ محکمہ کسی بھی فرد کو ادا کی گئی رقم کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ (4) اگر آپ کے بل (وصول شدہ) میں ایسی رقم شامل ہے۔ جو آپ نے ادا کر دی ہو تو اس رقم کی اصل رسید متعلقہ ریونیو سب ڈویژن میں دکھا کر بل درست کروائیں۔ (5) بل صارف کو باقاعدگی سے تقسیم کیا جاتا ہے اگر پھر بھی بل نہ ملے تو اپنا بل متعلقہ ریونیو سب ڈویژن سے ماہانہ کی بنیاد پر حاصل کر کے بل کی ادائیگی کرے۔ یہ صارف کی ذاتی ذمہ داری ہے۔ (6) اگر عدم ادائیگی کی بنا پر کنکشن کاٹ دیا گیا ہو تو جب تک تمام واجبات بمعہ ری کنکشن فیس ادا نہ کر دیے گئے ہوں کنکشن دوبارہ نہ لگایا جائے۔ اگر صارف نے خود کنکشن لگا لیا۔ تو اسے ناجائز تصور کیا جائے گا۔ اور اس کے خلاف چالان سینئر سپیشل مجسٹریٹ واسا کی عدالت میں پیش کر دیا جائے گا۔ (7) عدم ادائیگی کی صورت میں نادہندہ کی جائیداد منقولہ کو ضبط کر کے واجبات کی وصولی قواعد کے تحت کی جاسکتی ہے۔ اگر مسلسل تین ماہ کے بلوں کی ادائیگی نہ کی گئی تو واسا نادہندہ کو عدالت مجاز میں سماعت کرانے کا اختیار رکھتا ہے۔ (8) بل کی رقم سے متعلق اعتراض ہونے کی صورت میں صارف کو چاہیے کہ تاریخ ادائیگی سے پہلے متعلقہ ریونیو آفس سے درست کروائے کیونکہ بل کی بروقت ادائیگی لازمی ہے۔ (9) فراہمی ونکاسی آب کے بارے میں شکایت کیلئے آپریشن ڈائریکٹریٹ واسا رجوع کریں۔ (10) صارف پیشگی ادائیگی بھی کر سکتے ہیں۔ جو آئندہ بلوں میں ایڈجسٹ ہو جائے گی۔ (11) ملکیت / قبضہ میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بروقت اطلاع دیں۔ پراپرٹی خریدتے وقت تسلی کر لیں کہ فراہمی ونکاسی آب و دیگر بل کے بقایاجات ادا کئے جاچکے ہیں ورنہ تمام بقایاجات اور موجودہ بل کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔ (12) گزشتہ سالوں / ماہ کے دوران فراہمی آب ونکاسی آب کے بارے میں کوئی شکایت کا جواز نہ گا۔ (13) فراہمی ونکاسی آب کے نئے کنکشن کیلئے صارف سامان منصب مہیا کرے گا۔ (14) 1/2 انچ سے زائد فراہمی آب کے کنکشن مروجہ زرخنامہ تحت صارف کو ادا کرنا ہونگے۔ (15) بقایاجات کی وصولی کیلئے ڈیمانڈ نوٹس / بل عبوری تصور ہوگا۔

## کنکشن لگوانے کا طریقہ کار

(1) درخواست کنکشن اپنے علاقے کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے دفتر سے حاصل کی جاتی ہے۔ درخواست فارم کی قیمت ۵ روپے ہے۔ جو کہ ڈیمانڈ نوٹس میں شامل کی جائے گی۔

(2) درخواست کو اچھی طرح پڑھیئے اور پر کرنے کے بعد مندرجہ ذیل کاغذات لف کر کے اپنے علاقہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر او اینڈ ایم کے دفتر داخل کریں اپنی درخواست کا نمبر حاصل کریں۔

(i) سائیٹ پلان (ii) شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی (iii) ہمسایہ مکان کے فراہمی ونکاسی آب کے بل کی فوٹو کاپی (iv) نان جوڈیشل اشٹام پیپر مالیتی 20 روپے یا مروجہ مالیت کا اشٹام

(v) مکان کی رجسٹری کی فوٹو کاپی (vi) فوٹو کاپی رسید ادائیگی واجبات

(3) صارف واجبات ادا کر کے رسید اے ڈی (او۔ اینڈ۔ ایم) کے دفتر میں دکھائے اور وہ کنکشن منظور کروے گا۔ اور لگانے کے احکام جاری کرے گا۔ اگر آپ رسید نہیں دکھائیں گے تو کنکشن نہیں لگایا جائیگا۔ نوٹ: آپ سے درخواست ہے کہ کوئی رقم ٹھیکیدار یا محکمہ کے کسی عملہ کو نہ دی جائے کسی بھی فرد کو نقد دی ہوئی رقم کا محکمہ ذمہ دار نہ ہوگا۔ نیو کنکشن فیس متفرق واجبات کی ادائیگی واسا کے نامزد کردہ کسی برانچ میں خود ادا کریں اور رسید حاصل کریں۔ مہربانی کر کے اپنا پورا ڈاک آپ تک پہنچ سکے۔

میں نے مندرجہ بالا ہدایت اور شقیں پڑھ لی ہیں اور سمجھ لی ہیں اور ان تمام کا مکمل طور پر کاربند ہونگا۔

دستخط درخواست دہندہ۔-------------------------

Scanned by CamScanner